



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا اخبارات کو دسترخوان کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے اور اگر یہ استعمال جائز نہیں تو پھر انہیں پڑھنے کے بعد کیا کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
اخبارات وجرائد کا دسترخوان کے طور پر استعمال جائز نہیں اور نہ انہیں لفافہ کے طور پر استعمال کرنا ہی جائز ہے اور نہ ہی کسی ایسے مقصد کے لئے استعمال کرنا جائز ہے جس سے ان کی توہین و تذلیل ہو، جب کہ یہ قرآنی آیات اور اللہ تعالیٰ کے ذکر پر مشتمل ہوں تو پھر انہیں مناسب جگہ پر حفاظت سے رکھنا یا آگ میں جلا دینا یا پاک زمین میں دفن کر دینا واجب ہے۔
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 407

محدث فتویٰ

